سیاسی و مذہبی امور کا ذمہ دار ہو اور غیر مسلم حکومت کا محکوم و تابع نہ ہو ارشاد ہے انما الامام جنة یقاتل من ورائہ و یتقی بہ
(۴) یہ کہاوت غلط اور بے اصل ہے ہاں صحیح حدیثوں سے انبیاء کرام کے متعلق ثابت ہے کہ انکا جسم اطہر محفوظ رہتا ہے والحق ابن عبد البر بہم الشہداء والقرطبی المؤذن المحتسب ولم ادغیرہ الصدیقین والعلماء العاملین وحامل القران العامل بہ والمرابط والمیت بالطاعون صابرا محتسبا والمکثر من ذکر اللہ والمحبین لہ فتلک عشرة کاملة (زرقانی علی الموطا)
(۵) اگر عورت شوہر کے فعل بد کو برا سمجھتی ہے اور اسکو حسب موقع سمجھاتی رہتی ہے تو شوہر کے ساتھ زندگی گذارنے سے اسکے اپنے اعمال حسنہ پر کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ اور اسکی عبادت قیامت میں بلاشبہ کام آئیگی من یعمل مثقال ذرة خیرا یرہ۔ لا تزر وازرة وزر اخری۔ عورت معذور ہے اسلئے اس سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ ہاں اگر عورت ایسے شوہر کے ساتھ زندگی گزارنے کو ناپسند کرتی ہے اور اصلاح کی کوئی امید نہیں رکھتی تو اس سے رہائی پانے کی دعا کرتی رہے وضرب اللہ مثلا للذین آمنوا امراءة فرعون اذ قالت رب ابن لی عندک بیتا فی الجنة ونجنی من فرعون وعملہ ونجنی من القوم الظالمین (قرآن کریم)
(۶) فجر کی نماز میں قنوت پر بلا ناغہ مداومت نہیں کرنی چاہئے۔ اللھم اھدنا فیمن ھدیت کے ساتھ یا اس کے بغیر یہ دعا بھی پڑھنی مناسب ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَھْلِ الْكِتَابِ الَّذِیْنَ یُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَكَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۔ قنوت میں قرآنی دعا بھی پڑھی جاسکتی ہے کہ حنفیہ قنوت وتر میں مصحف ابی کے مطابق سورۃ الحفد و سورۃ الخلع پڑھنے کے مدعی و قائل ہیں۔

دو باتیں یاد رکھئے!

(۱) ہم کو ڈاکخانے کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے کہ اب صرف وہی رسالہ (محدث) ایک پیسے کے ٹکٹ میں جاسکیگا جو انگریزی مہینے کی پہلی تاریخ کو بھیجا جائے۔ اسکے بعد کسی تاریخ میں جو رسالہ بھیجا جائیگا اس پر تین پیسے کا ٹکٹ لگانا پڑیگا۔ ظاہر ہے کہ محدث جیسا بلا قیمت رسالہ یہ تاوان برداشت نہیں کرسکتا۔ اسلئے جو صاحب درمیان میں کوئی رسالہ منگانا چاہیں وہ یاد رکھیں کہ ان کے پاس آئندہ مہینے کی پہلی تاریخ کو رسالہ بھیجا جائیگا اس سے پہلے وہ انتظار نہ کریں۔
(۲) اگر دفتر سے کسی بات کا جواب آپ چاہتے ہوں تو جوابی کارڈ یا ٹکٹ ضرور بھیجئے، ورنہ جواب کا انتظار ہرگز نہ کیجئے۔
(مینیجر)

LIBRARY DELHI